

## سورة الاحزاب ترجمہ القرآن

آیت کا ترجمہ: (سوال نمبر 1)

وَمَا كَانَ يُؤْمِنُ ..... فَلَا تُحِيتَا .  
اور کسی عومن مرد اور کسی عومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کے رسولؐ کسی کام کا فیصلہ (یا حکم) فرمادیں تو ان کے لیے اپنے (اس) معاملہ میں کوئی اختیار دے اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی سے ہو وہ یقیناً واضح گمراہی میں پڑ لیا۔

(سوال نمبر 2)

سورة الاحزاب کے بنیادی مضامین

سورة الاحزاب کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے بنی اہرم کو ایل عرب کے جاہلانہ طریقے ظہار اور عتبی کے حوالے سے ہدایت عطا فرمائی ہیں۔ انعام شریعت پر ڈٹے رہنے اور کفار و منافقین کے کہنے میں نہ آنے کی تالیف کی گئی ہے۔

(2) ظہار اور عتبی کا ذکر:

ظہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو ماں بن یا کسی بیوی کو ماں بن کر عودت جیسا کہ حدائش ہے۔ عتبی سے مراد محو ہوا بیٹا ہے۔ اسلام نے ۴ محو ہونے پر بھی بیٹے کو عزت و وقار ضرور دیا ہے۔ لیکن سماجی معاملات میں غیر حرم کی حیثیت دی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ ہم فرد کو اس کے اہل و العیال کی طرف منسوب کیا جائے، والد کا علم نہ ہو نہ کسی صورت میں دینی بھائی قرار دیا جائے۔

(3) سورة الاحزاب میں دو اہم واقعات



اس سورت میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے دو اہم واقعات عزوہ  
احزاب اور عزوہ بنو قریظہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس سورت  
میں عورتوں کے حقوق کا طبعی ذکر ہے۔

#### (4) عورتوں کے لیے حجاب قائم

اس سورت میں عورتوں کے لیے حجاب قائم دیا گیا ہے اور کہ جب  
حکم سے باہر نکلیں تو اپنے جسم کو چادر سے لپیٹ لیں۔ اس کے  
ساتھ ساتھ زمانہ جاہلیت کی رسموں کو ختم کیا گیا ہے۔

#### (5) ازدواج مطہرات سے بات کرنے کا سلیقہ

ازدواج مطہرات سے چیزیں طلب کرنے کا سلیقہ اور نبی کریم ﷺ کے  
حکم طہانہ کی دعوت میں شرکت کے آداب وغیرہ بھی بیان کیے گئے  
ہیں۔ سورۃ الاحزاب میں رسول اللہ ﷺ کی ازدواج مطہرات کے  
فرمایا گیا ہے کہ ان کو قناعت و قفل پر ہی قائم رہنا چاہیے کیوں  
کہ وہ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں

#### (6) پائیزی سے متعلق آیت

جب اہل بیعت الطہارۃ کی پائیزی سے متعلق آیت نازل ہوئی تو آپ  
نے حفزہ فاطمہ و حسن و حسینؑ کو بلایا اور انھیں ایک چادر  
کے نیچے ڈھانپ لیا۔ حفزہ علیؑ آپ کی بیٹو کے نیچے تھے  
آپ نے انھیں بھی چادر کے نیچے لے لیا۔ فرمایا  
"اے محمد اللہ تعالیٰ یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے نابالائی



درد کر دے اور انھیں اپنی طرح پاک و صاف کر دے۔

### درد و سلاّم بھینے کا حکم :

(7)

سورۃ الاحزاب میں اہل ایمان کو نبی کریمؐ پر درد و سلاّم بھینے کا حکم دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی اپنی اپنی شان کے مطابق درد بھیج رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نبی کریمؐ پر درد شریف بھینے سے مراد حضور نبی کریمؐ پر رحمتیں نازل کرنا ہے اور فرشتوں سے درد بھینے سے مراد ان رحمتوں کے نزول کی درخواست کرنا ہے۔

### سراج غیر اور اہل ایمان سے مطالبہ :

(8)

سراج غیر سے مراد ہے روشن چراغ یعنی نبی کریمؐ علم و حکمت کے نور سے منور ہیں اور لوگوں کو بھی نوری تاریکیوں سے نکال کر ہدایت مستقیمہ کی طرف لانے والے ہیں۔ ان صفات کے بیان کے بعد اللہ ہم کو اہل ایمان سے تبلیغ دین کرتے رہنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اور اہل ایمان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ جب کسی معاملے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کا حکم آجائے تو اس پر سر تسلیم خم کریں۔

### تقویٰ اختیار کرنے پر زور دیا گیا :

(9)

سورۃ الاحزاب کے آخر میں اہل ایمان کو جن چیزوں پر زیادہ توجہ دینے کی تلقین کی ہے ان میں تقویٰ اختیار کرنا یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے سے منع کا کام سے باز رہنا اور بیچ بادل کر سیدھی سیبھی بات کرنا۔ انسان اگر یہ دو صفات اختیار کرے اور اپنے قول و عمل میں تضاد و خم نہ کر دے



تو پر قدم دست منزل کی طرف، اٹھتا ہے اور اُن کو کوئی کتابی سرزد پہنچی  
جائے تو اللہ تعالیٰ درگزر فرمادیتا ہے۔